



سوال

(1155) بلڈ پریشر کی مریضہ کیا اسقاط حمل کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی بلڈ پریشر کی مریضہ ہے اور حمل میں اس کے لیے جان کا خطرہ ہے۔ ڈاکٹروں نے اسے اس کیفیت سے منع کیا ہے۔ مگر اللہ کی قدرت کہ وہ حمل سے ہو گئی ہے اور ابھی ابتدائی مہینے ہیں۔ ڈاکٹر اسقاط ککتے ہیں، مگر میں نے انکار کیا ہے، تاہم شرعی حکم معلوم کر لیں۔ تو کیا اس کے لیے اسقاط کرا لینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چالیس دن پورے ہونے سے پہلے پہلے کسی مباح دوا کے ذریعے سے نطفے کا اسقاط کرا دینا جائز ہے، اور اس مدت کے بعد اگر قابل اعتماد ڈاکٹر کہیں کہ حمل جان یا بدن کے لیے ضرر رساں ہوگا تو اس کا اسقاط کرا دینا جائز ہوگا۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 806

محدث فتویٰ